NOپی اے/خیبر پختونخواہ/بلز/ 2014/ 2039:۔خیبر پختونخواہ فروغ،حفاظت اور نفاذ انسانی حقوق بل 2014 کو صوبائی اسمبلی خیبر پختونخواہ نے 13 جنوری 2014 کو منظور کیا اور گورنر خیبر پختونخواہ نے 17 جنوری 2014 کو اسکی توثیق کی،کو بحثیت صوبائی اسمبلی کے قانون کی حیثیت سے شائع کیا جارہا ہے۔

خیبر پختونخواہ فروغ،حفاظت اور نفاذ انسانی حقوق ایکٹ 2014

خیبر پختونخواہ قانون نمبر III 2014

ایک قانون جو کہ انسانی حقوق کی فروغ،حفاظت اور نفاذ صوبہ خیبر پختونخواہ کے لئے

دیباچہ:۔

جبکہ آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان، بین الاقوامی معاہدات اجلاس, اور معاہدہ جات جس میں پاکستان بحثیت ریاست فریق ہے۔ کے تحت حاصل شدہ انسانی حقوق کی فروغ، حفاظت اور نفاذ کے لئے ضروری ہے۔

لہذا یہ ذیل میں دیا جاتا ہے۔

سبق نمبرا

ابتدائیہ

1 مختصر عنوان، دائرہ اختیار اور نفاذ

اس قانون کو خیبر پختونخواہ فروغ، حفاظت اور نفاذ انسانی حقوق ایکٹ 2014 کہا جائیگا۔

2 یہ تمام صوبہ خیبر پختونخواہ پر لاگو ہوگا۔

3 یہ فوراً نافذ العمل ہوگا۔

2۔ تعریفات:۔

اس قانون میں موضوع یا سیاق و سباق میں دیگر کوئی معنی نہ ہوتو،

ا) ایجنسی کا مطلب ایک محکمہ کمشن یا حکومت کا دفتر یا قانونی ادارے یا دیگر ادارہ جو کہ سرکاری طور پر بنا یا کنٹرول ہوتا ہو۔ نجی ادارے اور تنظیمیں، مگر اس میں سپریم کورٹ، ہائی کورٹ، اور ہائی کورٹ کے تحت چلنے والی دیگر عدالتیں اور صوبائی اسمبلی خیبر پختونخواہ اور اسکے سیکورٹیز۔

ب) متاثرہ شخص:۔

وہ شخص جسکے انسانی حقوق متاثر ہوئے ہوں۔

ج) بچہ :۔ کا مطلب 18 سال سے کم عمر۔

د) ڈائیریکٹر:۔ کا مطلب ڈائیریکٹر انسانی حکومت ڈائیریکٹ

ذ) ڈائیریکٹریٹ:۔ کا مطلب خیبر پختونخواہ ڈائیریکٹریٹ انسانی حقوق جو کہ حکومت کی

جانب سے بنایا گیا ہو۔

ر) حکومت:۔ حکومت کا مطلب حکومت خیبر پختونخواہ

ز) غیرسرکاری تنظیم:۔ کا مطلب اور اس میں شامل ہیں نجی ایجنسیاں یا جماعت جو

کہ رضا کارانہ کام کر رہی ہو۔

س) تجویز شدہ:۔ کا مطلب قواعد کے تحت تجویز شدہ

ش) صوبہ:۔ کا مطلب صوبہ خیبر پختونخواہ

ص) علاقائی دفتر:۔ کا مطلب علاقائی دفتر ڈائیریکٹوریٹ جو حکومت نے بنالیا ہے یا اس

نے بنانا ہے۔

ش) قواعد:۔ کا مطلب اس قانون کے تحت بننے والے قواعد

حصہ دوئم

خیبر پختونخواہ ڈائیریکٹوریت انسانی حقوق کا قیام

حکومت کی جانب سے۔

3. ڈائیریکٹوریٹ انسانی حقوق کا بنانا

۱) قانون میں کسی بھی دیگر شق کی موجودگی کے باوجود

اس قانون کے نفاذ کے ساتھ، ڈائیریکٹوریٹ انسانی حقوق کسی بھی پامالیوں کی تحقیقات کرے گا اور متاثرہ شخص کو معقول دادرسی فراہم کرے گی جیسا کہ ضروری ہو۔

۲) ڈائیریکٹوریٹ کا سربراہ ڈائیریکٹرانسانی حقوق ہوگا، اور اس کو اس قدر سٹاف کی معاونت حاصل ہوگی جو کہ حکومت اس قانون کے مقاصد پورے کرنے کیلئے ضروری سمجھے گی۔

۳) اس قانون کی جذیات کے تحت، ڈائیریکٹرانسانی حقوق اپنے فرائض حکومت کی نگرانی اور قبضے میں ادا کرے گا۔

۴) اس قانون کی جذیات کے تحت، اور حکومت کے وقتاً فوقتاً جاری ہونے والے حکم نامہ کے تحت، افسران اور سٹاف کے ارکان اپنے فرائض ڈائیکٹر کی نگرانی میں ادا کریں گے۔

۵) افسران اور سٹاف کے اراکین خیبر پختونخواہ سول سرونٹ ایکٹ 1973 کے معانی میں سرکاری ملازمیں ہوں گے۔

۶) علاقائی دفتر:۔

حکومت ڈسٹرکٹ کی سطح پر دفتر بنا سکتی ہے۔ یا اپنے کسی افسر کو اس قانون کے تحت نوٹیفیکیشن جاری کرکے اختیار سکتی ہے۔

حصہ سوئم

ڈائیریکٹوریٹ انسانی حقوق کے اختیارات اور ذمہ داریاں

5۔ ڈائیریکٹوریٹ کی ذمہ داریاں:۔

ڈائریکٹوریٹ جو کہ حکومت کی عمومی نگرانی اور اختیار کے تحت آتا ہے ذیل اختیارات استعمال کرے گا اور ذمہ داریاں نبھانے گا۔

ا) صوبہ میں انسانی حقوق کی صورت حال پر نظر ثانی کرنا۔

ب) صوبہ میں انسانی حقوق کا فروغ ،حفاظت اور نافذ کرنا

ج) تحقیقات کرے گا۔از خود یا کسی بھی متاثرہ شخص یا اسکے نمائندہ کی جانب سے دائرشدہ درخواست پر جس میں شکایت ہو۔

i) کسی بھی انسانی حقوق کی پامال یا اسکی سازش کرنے کے واقعہ پر یا

ii) کسی بھی سرکاری ملازم کی جانب سے اس پامال کو روکنے سے پہلو تہی پر

د) کسی بھی شخص سے مطلوبہ معلومات جو کہ کسی معاملے کے بارے میں اور ڈائریکٹورٹ کی نظر میں کسی بھی معائنہ یا انکوائری کے لئے مفید اور ضروری ہیں۔

ذ) حکومت کو تجاویز دینی کہ وہ فوری اقدامات کرے جن میں انسانی حقوق کی پامالی کے مرتکب افراد کے خلاف اقدامات بھی ۔

ر) انسانی حقوق کی حفاظت کے لئے پالیسیاں تیار کرنا ،اور انکو نافذ کرنا اور انکو اپڈیٹ کرنا۔

ز) کسی بھی عدالت میں انسانی حقوق کی پامال کی نسبت ہونے والی کاروائی کی معاونت کرنا۔

س) حکومت کے اداروں میں انسانی حقوق سے نسبت سرگرمیوں میں ہم آہنگی پیدا کرنا

ش) بین الاقوامی انسانی حقوق کے معاہدہ جات کے مطابق قوانین، قوائد اور طریقہ کار میں مطابقت پیدا کرنا اور انکی نفاذ کی نگرانی کرنا۔

ص) حکومتی اداروں اور دیگر ایجنسیز سے کسی بھی انسانی حقوق کی پامالی کی شکایت کی ٹیسٹ معلومات، دستاویزات اور رپورٹ حاصل کرنا۔

ض) انسانی حقوق کی حفاظت جیسے کہ آئین پاکستان میں دیے گئے ہیں یا دیگر کسی بھی قانون کے تحت حاصل شدہ ہیں اور اس کے لئے نئی قانون سازی کی تجویز دینا، موجودہ قوانین میں ترامیم تجویز کرنا اور انکو درست طور پر نافذ العمل کرنے کے انتظامی طریقہ میں کرنا۔

ط) ان عوامل کو دیکھنا، بشمول دہشت گردی کے، جو کہ انسانی حقوق کو غصب کر رہی ہے۔ اور اس کے حل کیلئے اصلاحی اقدامات تجویز کرنا۔

ظ) بین الاقوامی لوڈیز، تنظیم اور انسانی حقوق سے متعلقہ کانفرنس میں نمائندگی کرنا بین الاقوامی معاملات ڈویژن کے ساتھ۔

ع) انسانی حقوق کی آگاہی کو بڑھانے کے لئے پروگرام تیار کرنا اور قونین اور ان کی پامالیوں کی صورت میں حاصل شدہ دادرسی کا بنانا۔

غ) معاہدہ جات کو پڑھنا اور دیگر بین القوامی دستاویزات، انسانی حقوق اور حکومت کی جانب سے جاری کردہ رپورٹ، جس پر تبصرہ بھی ہوں، تا کہ اس پر مئوثر عملدرآمد کیلئے تجاویز دی جاسکیں۔

ف) انسانی حقوق کی میدان میں تحقیق کرنا اور اسکی ترویج کرنا اور تمام شکایتوں کی ڈیٹا بیس تیار کرنا۔

ق) تحریر، میڈیا، سیمینارز اور دیگر حاصل شدہ ذرائع سے انسانی حقوق کی آگاہی پھیلانا

معاشرہ کے مختلف طبقات ہیں۔ اور آگاہی کو فروغ کرنا اور انسانی حقوق کی پامالی کی

صورت میں حاصل شدہ حقوق کی ترویج کرنا۔

ل) صوبائی پلان برائے فروغی اقدامات، حفاظت انسانی حقوق

م) تعلیمی اداروں میں انسانی حقوق پڑھانے کے لئے پروگرام بنانا۔

ن) انسانی حقوق کے مسائل کی نسبت پیشہ ورانہ اور تکنیکی تربیت کاری ملک میں اور ملک سے باہر۔

و) دیگر کوئی بھی کام جو کہ انسانی حقوق کی فروغ اور حفاظت کے لئے ضروری ہے۔

مزید برآں کہ، ڈائیریکٹوریٹ کو تفتیش کرنے کا اختیار نہ ہوگا جبکہ معاملہ

i کسی بھی عدالت میں زیر تجویز ہو یا جوڈیشل ٹریبونل کے سامنے ہو۔

اس دن جس دن یہ درخواست ، ریفرنس، موشن وصول ہوا ہو۔

iii جبکہ اسکا تعلق پاکستان کے بین الاقوامی تعلقات عامہ سے ہو۔

یا پاکستان کے دیگر ملک یا حکومت کے ساتھ معاملات سے متعلق ہو۔

iiii جبکہ اس سے پاکستان کی حفاظت منسلک ہو یا اسکے کسی حصہ کی، آرمی، نیوی یا فضائیہ سے

متعلق ہو جو کہ ان افواج سے متعلق ہو۔

2۔ اس قانون کے تحت اور دیگر کسی قانون سے متصادم نہ ہو۔

ڈائیریکٹوریٹ خواتین اور بچوں کے حقوق کی حفاظت کے لئے تمام ضروری اقدامات

کرے گی۔ اور اس سلسلے میں وہ کوئی بھی کام کرسکتا ہے جو کہ ضروری ہو۔

6۔ ڈائیریکٹر کے اختیارات اور ذمہ داریاں۔

۱) اس قانون کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے ڈائیریکٹر وہ تمام اقدامات کرے گا جو وہ مناسب سمجھے۔

۲) اوپر بتائے گئے عمومی اختیارات کے علاوہ، ڈائیریکٹر ذمہ دار ہوگا۔

ا عمومی نگرانی، قبضہ اور افسران اور ماتحت عملہ کی انتظامیہ

ب ڈائیریکٹوریٹ کے ریکارڈ کو برقرار کرنا اور اسکی حفاظت کرنا۔

ج ڈائیریکٹوریٹ کی جانب سے خط و کتابت کرنا۔

چ حکومت کے زیر انتظام کسی ادارے یا جیل کسی بھی جگہ کا دورہ کرنا، جہاں پر مجرم یا زیر مقدمہ ملزمان رکھے یا پابند کئے ہوئے ہوں، اس مقصد کے لئے وہاں جیل مینیول یا قوانین جنکا اطلاق وہاں کے رہائشیوں پر ہوتا ہے کو پورا کیا جا رہا ہے یا نہیں۔

ح ڈائیریکٹوریٹ کی سالانہ کارکردگی رپورٹ حکومت کو پیش کرنا۔

خ انسانی حقوق کی حفاظت کے لئے قانون سازی کیلئے تجاویز دینا۔

ہ کسی بھی جگہ کا معائنہ کرنا جہاں پر متعلقہ کوئی بھی چیز، اکاؤنٹس کی کتابیں یا دیگر دستاویزات انکوائری کے لئے اور

i اس عمارت کی تلاشی لے، اور کسی بھی چیز، اکاؤنٹ کی کتابوں یا دیگر دستاویزات کا معائنہ کرے بشمول برقی آلات کے ریکارڈ۔

ii اس اکاؤنٹس کی کتابوں، دستاویزات اور برقی آلات کی کاپیاں لینا۔

iii ان چیزوں، اکاؤنٹس کی کتابوں یا برقی آلات، دستاویزات کو قبضہ میں کرنا۔

iv اس عمارت میں سے ضبط کئے گئے چیزوں، اکاؤنٹس کی کتابوں، دستاویزات اور برقی آلات کی انونٹری بنانا۔

3۔ ذیل دفعہ 2 کی ذیل شق ہ کے تحت کئے جانے والے تمام تلاشی ضابطہ فوجداری 1898 کی دفعات کے تحت کی جائے گی۔

7۔ غیر سرکاری تنظیموں کی رجسٹریشن۔

تمام غیر سرکاری تنظیمیں جو کہ انسانی حقوق کے لئے کام کر رہی ہیں، ڈائیریکٹوریٹ کے ساتھ رجسٹرڈ کی جائے گی۔ جس کی حسب ضابطہ فیس ہوگی۔ وہ تمام تنظیمیں اپنی سالانہ رپورٹ ڈائیریکٹوریٹ میں جمع کرائیں گی۔

8۔ مشاورتی کمیٹی؛۔

حکومت سرکاری حکم نامے کیذریعہ ایک مشاورتی کمیٹی بنائے گی جس میں انسانی حقوق کے علمبردار، سول سوسائیٹی کی تنظیمیں، مذہبی رہنما، بار کونسل کے ممبران/بار ایسوسی ایشن، لوکل کونسل کے ممبران اور تمام حکومتی نمائندگان جو کہ ڈائیریکٹوریٹ کے ساتھ متعلقہ ہوں، اس مدت کے لئے جسکا تعین وہ خود کریں گے۔

مشاورتی کمیٹی کے ممبران تمام کام اعزازی طور پر کریں گے اور ڈائیریکٹوریٹ کی معاونت کریں گے۔ ان معاملات میں جن میں مہارت اور تجربہ رکھتے ہوں۔

9۔ اختیارات کی منتقلی؛۔

ڈائیریکٹر اپنے اختیارات کو کسی بھی افسر کو تفویض کر سکتا ہے۔

حصہ چہارم

انکوائری اور تفتیش

10۔ انکوائری اور شکایات؛۔

۱) ڈائیریکٹوریٹ جبکہ وہ انسانی حقوق کی پامالی کی شکایت پر انکوائری کر رہا ہو تو ،حکومت کے ادارے، تنظیم یا اختیار سے معلومات یا رپورٹ لے سکتا ہے۔اس وقت کے اندر جس میں وہ مانگے۔بشرطیکہ،اگر مقررہ وقت میں اسے مطلوبہ معلومات فراہم نہ ہوں تو وہ انکوائری پر اپنے طور پر کام جاری رکھے گا۔مزید بشرطیکہ،اگر رپورٹ ملنے کے بعد ،ڈائیریکٹوریٹ اس بات سے مطمئن ہے کہ مزید کوئی انکوائری کرنے کی ضرورت نہ ہے،یا متعلقہ حکام نے انکواری شروع کر دی ہے تو ڈائیریکٹوریٹ مزید انکوائری نہ کرے اور مستغیث کو اس سے متعلق آگاہ کرے۔

۲) دفعہ ذیل دفعہ (1) کو متاثر کئے بغیر،اگر ڈائیریکٹوریٹ سمجھتا ہے کہ شکایت کی نوعیت کے مطابق ضروری ہو تو انکوائری کرے۔

۳) انکوائری کے دوران کسی بھی وقت،ڈائیریکٹوریٹ

i کسی بھی شخص کے کام کے سلسلے میں انکوائری کرے یا

ii اس کی نظر میں کسی شخص کی عزت انکوائری کی وجہ سے خراب ہوئی ہو تو وہ اس شخص کو وقت دے گا کہ وہ اپنی صفائی دے اور اپنے پاس ثبوت ہوں تو مہیا کرے۔
مزید بشرطیکہ اس دفعہ کا اطلاق وہاں نہیں ہو گا جہاں گواہ کی شہادت پر شک ہو۔

۴) حکومت حسب ضابطہ ڈائیریکٹوریٹ کے افسران اور عملہ کے انکوائری اور تفتیش کیلئے طریقہ کار وضع کرے گی۔

۵) انکوائری یا تفتیش مکمل ہونے کے بعد ڈائیریکٹر یا اسکا نامزدکردہ افسر متعلقہ قانون کے تحت ایک عزرداری عدالت میں داخل کرے گا یا کسی مجاز فورم پر داخل کرے گا، جیسا بھی معاملہ ہو۔

۶) ہر متعلقہ ایجنسی، تنظیم یا اتھارتی انسانی حقوق کی پامالی کے لئے ڈائیریکٹوریٹ کو تمام متعلقہ معلومات فراہم کرنے کا پابند ہوگا۔

حصہ پنجم

دائرہ اختیار اور حفاظت

11۔ حکومت کا ریفرنس؛۔

ا) حکومت کوئی بھی معاملہ، رپورٹ یا شکایت انکوائیری اور آزادانہ کرانے کے لئے ڈائیریکٹوریت کو بھجوا سکتی ہے۔

۲) دفعہ 10 میں کسی بھی چیز کو مدنظر رکھتے ہوئے جبکہ کوئی بھی شکایت انسانی حقوق کی پامالی کی صورت مین دفعہ (1) کے تحت وصول ہو، ڈائیریکٹر فوراً اس کی تفتیش کرے گا اور ایک معقول وقت میں رپورٹ یا سفارشات داخل کرے گا۔

12۔ تنازعات کا غیر رسمی حل

ا) اس قانون کے کسی حصہ کو متاثر کئے بغیر ڈایؤ یریکٹر یا سٹاف کے ممبران کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ غیر رسمی طریقہ کار سے مکمل طور پر حل، کسی بھی شکایت کے بغیر دستاویزات کے اور کسی بھی سرکاری حکم نامہ کے بغیر

۲) ڈائیریکٹر حکومت کی پیشگی اجازت کے ساتھ تعینات کرسکتا ہے۔

کونسلرز، جنکا مقصد مشاورت ہوگا، چاہے اعزازی ہوں یا دیگر، مقامی سطح پر نوٹیفیکیشن کے مطابق، جیسا کر دیا گیا ہو۔

13۔ قوائد بنانے کے اختیارات؛۔

اس قانون کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے حکومت قواعد بنا سکتی ہے۔

14۔ دیگرقوانین پرفوقیت؛۔

اس قانون کے مقاصد کی جزبات کودیگرقوانینی پرفوقیت حاصل ہوگی۔

15۔ دشواریوں کاخاتمہ؛۔

اگراس قانون کے مقاصد حاصل کرنے میں کوئی دشواریاں درپیش ہوں،تو حکومت چھ ماہ میں کوئی بھی حکم صادرکرسکتی ہے۔جوکہ اس کی نظرمیں دشواریاں ختم کرنے کے لئے ضروری ہوں۔

16۔ تنسیخ؛۔

خیبرپختونخواہ فروغ،حفاظت اورنفاذانسانی حقوق آرڈیننس 2013 منسوخ کیا جاتاہے۔

بذریعہ حکم عزت مآب سپیکر

خیبرپختونخواہ اسمبلی